کطریقۃ نقانقِ الحیوانات مضاف الیہ مضاف
مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق فعل
ہوا فعل کے فعل فاعل اپنے متعلق سے ملکر
جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ و حرف عطف
ضحکتم فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر حاضر انتم
ضمیر فاعل عَلٰی حرف جار نَاقَۃ موصوف (
اونٹنی) سَمِیْنَۃ صفت موصوف صفت
ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق فعل - فعل
فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف
معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا
⑧ تم جنگل یا گھر سیر کو گئے اور موٹی اونٹنی پر ہنسے

⑨ اَلْاِمَامُ الْعَادِلُ جَلَسَ فِی الدِّیْوَانِ
اَمَامَ النَّاسِ

wed 2 ٢١ رجب

thu 3 ٢٢ رجب fri 4 ٢٣ رجب

اَلْاِمَامُ موصوف اَلْعَادِلُ صفت
موصوف صفت ملکر (مرکب توصیفی) مبتدا جَلَسَ فعل ماضی
معروف صیغہ واحد مذکر غائب فِیْ حرف جار ھُوَ کی ضمیر
فاعل پوشیدہ فی حرف جار الدِّیْوَانِ مجرور جار مجرور ملکر متعلق
ہوا فعل کے اَمَامَ مضاف النَّاسِ مضاف
الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول لے اس ہے
اَمَامَ کی میم حالت نصب میں ہے۔ فعل فاعل اور
مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر
مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ ہوا
انصاف کرنے والا اِمام لوگوں کے سامنے
عدالت میں بیٹھ گیا

⑮ لِمَ قَعَدْتَ اَمَامَ بَابِ الْحَدِیْقَۃِ
ذَھَبَ کِلَاھُمَا اِلَی السُّوْقِ
فَقَعَدْتُ اَمَامَہٗ

Important

April 1986

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

فقعدت فا برائے تفصیل قعدت فعل ماضی معروف
صیغہ واحد مذکر غائب متکلم ت ضمیر فاعل پوشیدہ کا
امام مضاف کا ضمیر مضاف الیہ
مضاف مضاف الیہ متعلق فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ

لم حرف استفہام فقدت فعل ماضی معروف صیغہ
واحد مذکر حاضر انت ضمیر فاعل پوشیدہ کا
امام مضاف باب مضاف الیہ مضاف الیہ مل کر آگے
کیلئے مضاف الحدیقۃ مضاف الیہ مضاف الیہ
مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ امام کیلئے
امام مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول
اس لئے امام حالت نصب میں ہے فعل فاعل
اور مفعول مل کر جملہ انشائیہ ہوا ذھبت فعل
ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب لوالدھا جواب
مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ
مل کر فاعل الی حرف جار السوق مجرور
جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے
فعل فاعل اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ ہوا

5 sat ۲۴ رجب ہم باغ کے دروازے کے سامنے بیٹھے ہوئے

6 sun ۲۵ رجب ہیں باغ کا دربان بازار چلا گیا ہے
اس لئے (باغ کے) سامنے بیٹھا ہوں

(11) انّا رفعنا لک ذکرک

انّا حرف مشبہ بالفعل نا ضمیر اسکا اسم رفعنا
فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر متکلم نحن ضمیر فاعل
لک ل حرف جار ک ضمیر مجرور جار مجرور مل کر متعلق
ہوئے فعل کے ذکرک ذکر مضاف ک ضمیر
مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فعل فاعل
مفعول مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر انّ حرف مشبہ
بالفعل کیلئے انّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

Important بے شک ہم نے آپ کیلئے آپ کے ذکر کو
بلند کیا

MAY

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

43

(12) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

سَمِعَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اللّٰہ
فاعل ہے اس لئے حالت رفع میں ہے لِ حرف جار
ہے مَنْ موصول لہ حَمِدَ فعل ھُوَ ضمیر
فاعل ہٗ ضمیر مفعول ہے۔ فعل فاعل مفعول ملکر
جملہ فعلیہ ہوکر صلہ موصول صلہ ملکر مجرور
جار مجرور ملکر متعلق فعل ہوا فعل فاعل اور متعلق
ملکر جملہ فعلیہ ہوا

بے شک اللہ تعالیٰ نے سن لی جس نے اسکی
تعریف کی

mon 7 ۲۶ رجب

tue 8 ۲۷ رجب

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا

أَ حرف استفہام فَ برائے تفصیل حَسِبْتُمْ
فعل ماضی معروف أَنْتُمْ ضمیر فاعل ہے أَنَّ حرف
مشبہ بالفعل مَا کافہ خَلَقْنٰكُمْ فعل
ماضی معروف جمع مذکر متکلم نَحْنُ ضمیر فاعل
پوشیدہ کُمْ ضمیر جو مفعول کی ہے
فعل کے ساتھ ملی ہوئی ہے اسکو ضمیر
منصوب متصل کہتے ہیں فعل فاعل اور
مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مفعول
فعل فاعل اور عَبَثًا مفعول ثانی دونوں
مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا

کیا پس تم گمان کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں
بے مقصد پیدا کیا

Important

April 1986

44

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

عربی میں ترجمہ کریں :-

١ـ الطِّفلةُ الصّالحةُ قرءَتْ دَرْسَها

٢ـ نِساءُ التِّجارةِ دَخلْنَ فِي المَدْرَسةِ وقَرَأْنَ قُرآنًا

دَخلتِ النِّساءُ التِّجارةِ فِي المَدْرَسةِ وقَرأْنَ قُرآنًا

٣ـ المُعلِّمُ المُجتهِدُ ضَرَبَ أطفالَ المُفسِدِ

اطفال مفسد المدرسة

المَدْرَسةِ

ضَرَبَ المُعلِّمُ المُجتهِدُ الأطفالَ المُفسِدَ

9 wed ٢٨ رجب

10 thu ٢٩ رجب 11 fri ١ شعبان

المَدْرَسةِ

٤ـ أَفَتحْتُنَّ مَدْرَسَةَ الطّالِبَاتِ . نَعَمْ

البنات

فَتحْنا مَدْرَسَةَ الطّالِباتِ

٥ـ هَلْ كَتَبْتُما مَكْتُوبًا إلى حامِدٍ . بلا كَتَبْنا

مَكْتُوبًا إلى حامدًا

٦ـ بِنْتانِ المُعلِّمةِ جَلَسَتا فِي الحَدِيقةِ

٧ـ ضَرَبَ وَلَدُ هٰذِهِ المَدْرَسَةِ

Important

وَلَدُ ذلك المَدْرَسَتِهِ

٨ :- قَدِمَ حَامِدٌ وَمَحْمُوْدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَقَرَأَ دَرْسَهُمَا

س :- حَامِدٌ وَمَحْمُوْدٌ قَدِمَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَقَرَأَ دَرْسَهُمَا

٩ :- فَرِحَ تِلْمِيْذَانِ مِنَ الْمَدْرَسَتِهِمَا

١٠ :- دَخَلَ الْأَوْلَادُ فِي الْبَيْتِ وَضَحِكُوْا وَفَرِحَ أَخَالَهُمْ أَخَاهُمْ

sat 12 ٢ شعبان

sun 13 ٣ شعبان ١١ :- قَدِمَ بَعْضُ الرِّجَالِ لَحْدٌ جَلَسُوْا وَشَرِبُوْا لَبَنًا

Important

APRIL

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

فعل ماضی مجہول :.

PASSIVE VOICE (PAST)

:- گردان اور نائب فاعل کا تصور -:

فعل معروف یا معلوم :- (ACTIVE VOICE)

:- ایسے افعال جنکا فاعل جانا پہچانا ہوتا ہے یا پھر بظاہر فاعل تو نہ دیا گیا ہو لیکن فعل میں ضمیر پوشیدہ بتادے کہ فاعل کون ہے

14 mon ۴ شعبان

15 tue ۵ شعبان

مثال :- كَتَبَ حَامِدٌ مَكْتُوْبًا

حامد نے خط لکھا ۔ اس جملہ میں یہ بات واضح ہے کہ فاعل یعنی خط لکھنے والا کون ہے

كَتَبَ مَكْتُوْبًا ۔ اس نے خط لکھا ۔ اب اس مثال پر تھوڑی سی تفصیل کرتے اگر غور کیا جائے تو وضاحت ہو جاتی ہے کہ یہاں (ھُوَ) - (اس نے) کی ضمیر بتا رہی ہے کہ فاعل کون ہے

فعل مجہول یا نامعلوم :- (PASSIVE VOICE)

ایسے افعال جنکا فاعل جانا پہچانا نہ ہو یعنی فاعل نہ معلوم ہو ۔ مجہول کے معنی ہی نامعلوم کے ہیں (اس نقطہ سے یہ بات بھی واضح ہو جاتی ہے کہ قرات و تجوید میں اگر پڑھنے والا حروف کو اُن کے مخارج بمع اُن کی صفات ( ) کے ادا کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ معروف طریقے سے پڑھ رہے ہیں اور اگر

Important

نہ ہی مخارج کا خیال رکھے نہ اُن کی صفات ادا کرے
تو ہم کہتے ہیں کہ وہ مجہول طریقے سے پڑھ رہا ہے
کیونکہ اُس کے بارے تو معلوم ہی نہیں ہے
مخارج اور صفات۔ (صفیر، تفشی)، غنہ، ادغام،
تفخیم، ترقیق) کیا ہیں یعنی وہ نامعلوم
ہے

كُتِبَ مَكْتُوبًا

مثال:- ایک خط لکھا گیا۔ اس جملے میں صرف
یہ پتہ چلتا ہے کہ خط لکھا گیا ہے لیکن خط لکھنے
والے کا کچھ پتہ نہیں ہے کہ وہ کون ہے
اب اس مثال میں فعل سے کوئی ضمیر پوشیدہ
بھی ظاہر نہیں ہے کیونکہ جب ثلاثی کے پہلے
حرف پر رفع ہو تو اس سے یہ معلوم ہو جاتا
ہے کہ فعل مجہول ہے

wed 16 ٦ شعبان

thu 17 ٧ شعبان fri 18 ٨ شعبان

مجہول بنانے کا طریقہ:-

(IN RESPECT OF PAST TENSE)

فعل کے پہلے حرف پر رفع، دوسرے پر زیر اور
تیسرے نصب پر قرار رکھتے ہیں۔ (ـُ ـِ ـَ)
دوسرے الفاظ میں ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں
کہ ماضی مجہول کا ایک ہی وزن ہے اور وہ ہے فُعِلَ
یعنی ماضی معروف اگر خواہ فَعَلَ کے وزن پر ہو یا
فَعِلَ کے وزن پر ماضی مجہول ہمیشہ فُعِلَ کے وزن
پر ہی آئے گا

مثال:-

معروف	مجہول
نَصَرَ	نُصِرَ
شَرِبَ	شُرِبَ
عَلِمَ	عُلِمَ

Important

APRIL

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

نائب فاعل یا مفعول مالم یسم فاعلہ :-
مجہول کے ساتھ مذکور مفعول کو نائب الفاعل
کہتے ہیں، اسکی شاید بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ فاعل کی
طرح فعل کے بعد آتا ہے۔ یعنی ایسا مفعول جس کے فاعل
کا نام نہ لیا گیا ہو

It is to be noted that which one is very important that
نائب فاعل بھی فاعل کی طرح حالت رفع میں ہوتا ہے

مثال :-
كُتِبَ مَكْتُوْبٌ :- ایک خط لکھا گیا
ایک تو اس جملے میں فاعل نہیں ہے مَكْتُوْبٌ فعل کے بعد آیا ہے
مکتوبٌ حالت رفع میں ہے اور اسکے فاعل کا بھی پتہ نہیں ہے
حالت رفع میں ہے اور فعل مجہول کے ساتھ مذکور ہے یہی تو نائب
الفاعل ہے

19 sat ۹ شعبان

20 sun ۱۰ شعبان

NOTE-1 :- اگر جملہ میں یہ مذکور ہو کہ فاعل
کون ہے تو اس صورت میں مفعول کو نائب الفاعل نہیں
کہتے ہیں بلکہ وہ صرف مفعول ہی ہوتا ہے (فعل معروف)
(ACTIVE VOICE) اور اسکی صورت میں مفعول حالت نصب میں
ہی آئے گا (یہ وہ تمام بحث جو پہلے ہی باب کے شروع میں
فعل معروف یا مجہول کے ضمن میں ہو چکی ہے)
صیغہ میں موجود ضمیر پوشیدہ یعنی فاعل کا پتہ بتا دیتی
ہے

مثال :- كَتَبَ زَيْدٌ مَكْتُوْبًا - زید نے خط لکھا
كَتَبْتُ مَكْتُوْبًا :- میں نے خط لکھا
كَتَبْتَ مَكْتُوْبًا - تو نے خط لکھا

Important

كَتَبَ مَكْتُوْبًا :- اس نے خط لکھا

اب اگر درج بالا مثالوں پر ذرا سا بھی غور کیا جائے تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ان پہلے جملے میں تو یہ فاعل ہے لہٰذا اسے مفعول نائب الفاعل نہیں بنا سکتا

(ii) کُتِبْتُ میں (اَنَا) (میں نے) کی ضمیر پوشیدہ بتا رہی ہے کہ فاعل کون ہے اَنَا نائب الفاعل ہے

(iii) کُتِبْتَ میں اَنْتَ (تو نے) کی ضمیر پوشیدہ بتا رہی ہے کہ فاعل کون ہے اَنْتَ نائب الفاعل ہے

(iv) کُتِبَ میں (هُوَ) (اس نے) کی ضمیر پوشیدہ بتا رہی ہے کہ خط کس نے لکھا یعنی هُوَ نائب الفاعل ہے

یہی وجہ ہے کہ فعل معروف یا مجہول ہے اور (v) اسما مفعول حالت نصب میں ہے اور یہ صرف مفعول ہی ہے نائب الفاعل نہیں ہے یاد رکھیں کہ نائب الفاعل حالت رفع میں ہوتا ہے

mon 21 ۱۱ شعبان

NOTE-2 :- یاد رکھیں کہ مَکْتُوْبٌ صرف اس حالت میں نائب الفاعل کہلائے گا جب اس سے پہلے کوئی فعل مجہول ہو

tue 22 ۱۲ شعبان

مثال :- کُتِبَ مَکْتُوْبٌ   سُمِعَ خِطَابٌ

قُرِئَ قُرْآنٌ   فُهِمَ دَرْسٌ

etc etc etc

NOTE-3 :- ماضی مجہول کے ہر ایک صیغہ میں ایک ضمیر (پوشیدہ) نائب الفاعل کا کام دے رہی ہوتی ہے (note-1 میں بیان ہو چکا ہے) یا یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ اگر کسی جملہ میں نائب الفاعل مذکور نہ ہو تو مجہول صیغہ میں موجود ضمیر نائب الفاعل کی نشاندہی کر رہی ہے

مثال :- شُرِبَ مَاءٌ   میں مَاءٌ نائب الفاعل ہے

پانی پیا گیا

Important

لیکن اگر صرف شُرِبَ ہو تو پیا گیا (وہ پیا گیا) وہ (هُوَ) کی ضمیر نائب الفاعل ہے جو ضمیر بتا رہی ہے

EX - NO - 31 . A

مندرجہ ذیل افعال سے مجہول کی گردان کریں اور ہر صیغہ کا ترجمہ لکھیں

طلب حمد نصر

طُلِبَ

عدد	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر مخاطب	مؤنث مخاطب	مذکر متکلم	مؤنث متکلم
واحد	طُلِبَ وہ ایک مرد طلب کیا گیا	طُلِبَتْ وہ ایک عورت طلب کی گئی	طُلِبْتَ تو ایک مرد طلب کیا گیا	طُلِبْتِ تو ایک عورت طلب کی گئی	طُلِبْتُ میں ایک مرد طلب کیا گیا	طُلِبْتُ میں ایک عورت طلب کی گئی
تثنیہ	طُلِبَا وہ دو مرد طلب کیے گئے	طُلِبَتَا وہ (دو عورتیں) طلب کی گئیں	طُلِبْتُمَا تم دو مرد طلب کیے گئے	طُلِبْتُمَا تم دو عورتیں طلب کی گئیں	طُلِبْنَا ہم دو مرد طلب کیے گئے	طُلِبْنَا ہم دو عورتیں طلب کی گئیں
جمع	طُلِبُوا وہ تمام مرد طلب کیے گئے	طُلِبَتْ وہ تمام عورتیں طلب کی گئیں	طُلِبْتُمْ تم تمام مرد طلب کیے گئے	طُلِبْتُنَّ تم تمام عورتیں طلب کی گئیں	طُلِبْنَا ہم تمام مرد طلب کیے گئے	طُلِبْنَا ہم تمام عورتیں طلب کی گئیں

23 wed ١٣ شعبان

24 thu ١٤ شعبان 25 fri ١٥ شعبان

Important

طُلِبْنَ

عدد	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
واحد	حَمِدَ	حَمِدَتْ	حَمِدْتَ	حَمِدْتِ	حَمِدْتُ	حَمِدْتُ
	وہ ایک مرد تعریف کیا	وہ ایک عورت تعریف کی	تو ایک مرد تعریف کیا	تو ایک عورت تعریف کی	میں ایک مرد تعریف کیا	میں ایک عورت تعریف کی
تثنیہ	حَمِدَا	حَمِدَتَا	حَمِدْتُمَا	حَمِدْتُمَا	حَمِدْنَا	حَمِدْنَا
	وہ دو مرد تعریف کیے	وہ دو عورتیں تعریف کی تھیں	تم دو مرد تعریف کیے	تم دو عورتیں تعریف کی تھیں	ہم دو مرد تعریف کیے	ہم دو عورتیں تعریف کی تھیں
جمع	حَمِدُوا	حَمِدْنَ	حَمِدْتُمْ	حَمِدْتُنَّ	حَمِدْنَا	حَمِدْنَا
	وہ تمام مرد تعریف کیے	وہ تمام عورتیں تعریف کی تھیں	تم تمام مرد تعریف کیے	تم تمام عورتیں تعریف کی تھیں	ہم تمام مرد تعریف کیے	ہم تمام عورتیں تعریف کی تھیں

نَصَرَ

sat 26 ۱۶ شعبان

sun 27 ۱۷ شعبان

عدد	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
واحد	نَصَرَ	نَصَرَتْ	نَصَرْتَ	نَصَرْتِ	نَصَرْتُ	نَصَرْتُ
	وہ ایک مرد مدد کیا	وہ ایک عورت مدد کیا	تم ایک مرد مدد کیے	تم ایک عورت مدد کی تھی	میں ایک مرد مدد کیا	میں ایک عورت مدد کی
تثنیہ	نَصَرَا	نَصَرَتَا	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمَا	نَصَرْنَا	نَصَرْنَا
	وہ دو مرد مدد کیے	وہ دو عورتیں مدد کی تھیں	تم دو مرد مدد کیے	تم دو عورتیں مدد کی تھیں	ہم دو مرد مدد کیے	ہم دو عورتیں مدد کی تھیں
جمع	نَصَرُوا	نَصَرْنَ	نَصَرْتُمْ	نَصَرْتُنَّ	نَصَرْنَا	نَصَرْنَا
	وہ تمام مرد مدد کیے	وہ تمام عورتیں مدد کی تھیں	تم تمام مرد مدد کیے	تم تمام عورتیں مدد کی تھیں	ہم تمام مرد مدد کیے	ہم تمام عورتیں مدد کی تھیں

Important

APRIL						
F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

EX - NO - 31 - B

مندرجہ ذیل افعال کے متعلق بتائیں کہ لازم ہیں یا متعدی، معروف ہیں یا مجہول اور ان کا صیغہ بتائیں پھر ان کا ترجمہ کریں

افعال	صیغہ	لازم یا متعدی	معروف یا مجہول	ترجمہ
شَرِبْنَا	تثنیہ مذکر متکلم / جمع مونث	متعدی	معروف	هم دو یا تمام مرد دو یا دو عورتوں نے پیا
قُتِلَا	تثنیہ مذکر غائب	متعدی	مجہول	وہ دو مرد قتل کیے گئے / تو ایک مرد قتل کیا گیا
خُلِقَتْ	واحد مونث غائب	متعدی	مجہول	وہ ایک عورت پیدا کی گئی
طُلِبْنَ	جمع مونث غائب	متعدی	مجہول	وہ تمام عورتیں طلب کی گئیں
قَعَدْتُ	واحد مذکر یا مونث متکلم	لازم	معروف	میں ایک مرد یا عورت بیٹھا یا بیٹھی

28 mon ۱۸ شعبان

29 tue ۱۹ شعبان

افعال	صیغہ	لازم یا متعدی	معروف یا مجہول	ترجمہ
خَلَقْتَ	واحد مذکر مخاطب	متعدی	معروف	تو نے پیدا کیا
رُفِعُوْا	جمع مذکر غائب	متعدی	مجہول	وہ اٹھائے گئے
ضَرَبْتُمْ	جمع مذکر مخاطب	متعدی	معروف	تم نے مارا
سَمِعْتِ	واحد مونث مخاطب	متعدی	معروف	تو نے سنا
غَفَرْتُنَّ	جمع مونث مخاطب	متعدی	معروف	تم سب (مونث) نے بخشا
سُمِعَتِ	واحد مونث مخاطب	متعدی	مجہول	تو ایک سنی گئی

جس فعل کے ترجمے میں پہلے صیغے میں اس نے کا استعمال ہو وہ متعدی ہوتا ہے

Important

معروف سے مجہول اور مجہول سے معروف بنانا

NOTE-1 :: اگر معروف کو مجہول میں تبدیل کرنا ہو تو اسکی تین صورتیں ہو سکتی ہیں

نمبر ۱ :: اگر فعل ماضی معروف کا کوئی گردانی صیغہ ہے اور ساتھ فاعل مفعول مذکور نہیں تو اس سے ماضی مجہول کا وہی صیغہ بنا لیں یعنی نمبر ۱ پر ے اور نمبر ۲ پر پ اور نمبر ۳ پر ے کو ملا کر پڑھا جائے

خبردار

مثال :: طَلَبَ سے طُلِبَ

طَلَبْتَ سے طُلِبْتَ

طَلَبْنَا سے طُلِبْنَا

نمبر ۲ :: اگر فعل معروف کے ساتھ فاعل کوئی اسم ظاہر ہو تو اس صورت میں فعل ضرور واحد ہی ہوگا اب آپ اسی واحد والے صیغے کو مجہول کا صیغہ بنا دیں اور فاعل کو اسی طرح رفع میں رہنے دیں۔ معنی تبدیل ہو کر مجہول کا ہو جائے گا اور فاعل اب نائب الفاعل ہو جائے گا

مثال :: طَلَبَ زَیْدٌ سے طُلِبَ زَیْدٌ زید طلب کیا گیا

زید نے طلب کیا

ظَلَمَتِ النِّسَاءُ سے ظُلِمَتِ النِّسَاءُ

عورتوں پر ظلم کیا گیا

نمبر ۳ :: تیسری صورت یہ ممکن ہے کہ فعل معروف میں فاعل کے ساتھ مفعول بھی مذکور ہو تو ایسی صورت میں (۱) فاعل کو نکال دیں (۲) : مفعول کو حالت رفع میں لے آئیں یہ اب نائب الفاعل ہو گیا

Important

(۳) :: فعل معروف کو واحد ہی رہنے دیں اور اسکا مجہول

صیغہ بھی آئیں البتہ اسے مفعول کے مطابق مذکر یا مونث بنائیں

مثال: أَكَلَ زَيْدٌ خُبْزًا ۔ زید نے روٹی کھائی

مجہول: أُكِلَ خُبْزٌ ۔ روٹی کھائی گئی

معروف: أَكَلَتْ مَرْيَمُ خُبْزَتَيْنِ ۔ مریم نے دو روٹیاں کھائیں

مجہول: أُكِلَ خُبْزَتَانِ ۔ دو روٹیاں کھائی گئیں

دوسری مثال پر غور کریں تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ معروف میں مریم یعنی فاعل مونث ہے اس لیے واحد مونث کا صیغہ أَكَلَتْ آیا ہے۔ جبکہ مجہول میں نائب الفاعل "دو روٹیاں"

3 sat ۲۳ شعبان

ہیں جو کہ عربی میں لفظ خُبْزٌ مذکر استعمال

4 sun ۲۴ شعبان

ہوتا ہے اس لیے مجہول میں واحد مذکر کا صیغہ أُكِلَ آیا ہے

مجہول سے معروف بنانا

مجہول سے معروف بنانے کی دو صورتیں ہیں

نمبر ۱: ایک یہ کہ نائب الفاعل کے ذکر کے بغیر ماضی مجہول کا کوئی صیغہ دیا گیا ہو ایسی صورت میں ہم ماضی معروف کا وہی صیغہ بنا دیں گے

مثال: مجہول: طُلِبُوْا ۔ وہ سب مرد طلب کیے گئے

Important

معروف: طَلَبُوْا ۔ ان سب مردوں نے طلب کیا

طُلِبْنَ : وہ سب عورتیں طلب کی گئیں

طَلَبْنَ : ان سب عورتوں نے طلب کیا

نمبر ۲: دوسری صورت میں یہ ممکن ہے کہ فعل مجہول کے ساتھ نائب الفاعل مذکور ہے

مثال: قُتِلَ سارِقٌ ۔ ایک چور قتل کیا گیا

اب اسکا معروف تین طریقوں سے بنایا جاسکتا ہے

i: ہم مجہول کی جگہ معروف کا صیغہ لے آئیں

قَتَلَ سارِقٌ :- ایک چور نے قتل کیا

ii: معروف کا صیغہ لانے کے ساتھ نائب الفاعل کو اب مفعول کی جگہ لے جائیں اور اسے حالتِ نصب میں کر دیں

قَتَلَ سارِقًا :- اس نے ایک چور کو قتل کیا

iii: تیسرے طریقے یہ کریں کہ معروف

کا صیغہ لانے کے ساتھ نائب الفاعل کو مفعول بنائیں اور فاعل کا اسم ظاہر اپنی طرف سے لگائیں

قَتَلَ زیدٌ سارِقًا

زید نے ایک چور کو قتل کیا

EX. NO. 32

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں پھر بتائے گئے
طریقوں میں سے ممکنہ طریقوں سے معروف کو مجہول
اور مجہول کو معروف میں تبدیل کریں اور تبدیل
شدہ جملوں کا ترجمہ بھی لکھیں

1: معروف: خَلَقُوْا : انہوں نے پیدا کیا

مجہول خُلِقُوْا : وہ پیدا کیے گئے

2: مجہول: حُمِدْتَ : تو تعریف کیا گیا

معروف: حَمِدْتَ : تو ایک مرد نے تعریف کی

7 wed ۲۷ شعبان

8 thu ۲۸ شعبان 9 fri ۲۹ شعبان

3: طُلِبَتَا - وہ دو (عورتیں) طلب کی گئیں

مجہول طَلَبَتَا : اُن (دو عورتوں) نے تلاش کیا گیا

4: شَرِبَ الطِّفْلُ لَبَنًا - لڑکے نے دودھ پیا

مجہول: شُرِبَ لَبَنٌ : دودھ پیا گیا

5: طَلَبَ مَحْمُوْدٌ حَامِدًا - محمود نے حامد کو تلاش کیا

مجہول طُلِبَ حَامِدٌ - حامد کو تلاش کیا گیا

Important

6: مجہول اُکِلَ التَّمْرُ : کھجور کھائی گئی

معروف: اَکَلَ التَّمْرَ : اُس نے کھجور کھائی

۷ قَتَلَ عَسْكَرِيٌّ كَافِرًا فِي الْمَعَارِكَةِ

فوجی نے کافر کو لڑائی میں قتل کیا

مجہول: قُتِلَ كَافِرٌ فِي الْمَعَارِكَةِ

کافر قتل کیا گیا لڑائی میں

8: أَكَلْنَا الْحُوْتَ وَالْأَرُزَّ الْيَوْمَ

stet

~~آج ہم نے مچھلی اور چاول کھائے~~

آج ہم نے مچھلی اور چاول کھائے

أُكِلْنَا الْحُوْتَ وَالْأَرُزَّ الْيَوْمَ

آج ہم کو مچھلی اور چاول کھلائے گئے

۳۰ شعبان sat 10

۱ رمضان sun 11

۹: هَلْ طَلَبْتَنَا فِي الدِّيْوَانِ

کیا تو نے ہم کو کچہری میں طلب کیا

هَلْ طُلِبْنَا فِي الدِّيْوَانِ

کیا تو نے ہم دیوان میں طلب کئے گئے

۱۰: هَلْ فَتَحَ بَابَا الْمَدْرَسَةِ

کیا مدرسے کے دونوں دروازے کھولے گئے

هَلْ فُتِحَ بَابَا الْمَدْرَسَةِ

Important

کیا اس نے دونوں دروازے کھولے

58

58.

May 1986

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

۱۱:- نَعَمْ! فُتِحَ الْبَوَّابُ بَابَيِ الْمَدْرَسَةِ

جی ہاں دربان نے مدرسے کے دونوں دروازے کھولے

نَعَمْ فُتِحَ الْبَوَّابُ بَابَيِ الْمَدْرَسَةِ

فُتِحَ ابواب المدرسة

۱۲:- بَعَثَ وَلَدَهُ إِلَى لَاهُوْر

اس کا والد لاہور بھیجا گیا

بُعِثَ وَلَدُهُ إِلَى لَاهُوْر

اُس نے اپنے والد کو لاہور بھیجا۔

12 mon ۲ رمضان

13 tue ۳ رمضان

13:- ذَبَحَ زَيْدٌ شَاةً

بکری

زید نے بھیڑ کو ذبح کیا

ذُبِحَ شَاةٌ

بھیڑ ذبح کی گئی

بکری

Important

متعدی بہ دو مفعول کے ساتھ مشق

اَلْمُتَعَدِّیْ اِلٰی مَفْعُوْلَیْن :- ایسے متعدی افعال جن میں بات پوری کرنے کیلئے مفعولین یعنی دو مفعول کی ضرورت ہوتی ہے

مثال :- حَسِبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا عَالِمًا

حامد نے محمود کو عالم گمان کیا

یعنی اس مثال میں محمود بھی مفعول ہے اور عالم بھی مفعول ہے یعنی دو مفعول ہوئے۔ اب ہم اس جملے کے پہلے راول حاذ کر کے بات کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں

وضاحت: یعنی کر کے یہ ہم دیکھتے ہیں کہ

wed 14 ۴ رمضان

thu 15 ۵ رمضان fri 16 ۶ رمضان

حَسِبَ حَامِدٌ :- حامد نے گمان کیا تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کس کے متعلق گمان کیا اب ہم بات کو مزید بڑھاتے ہیں کہ

حَسِبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا ۔ حامد نے محمود کو گمان اب بھی بات ادھوری رہی کہ بھائی حامد نے محمود کو کیا گمان کیا جیسے آگے آیا۔

اور جب ہم یہ کہتے ہیں کہ

حامد نے محمود کو عالم گمان کیا

حَسِبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا عَالِمًا ۔ تو اب یہ فعل شریف میں بات آئی کہ بعض افعال دو مفعول کا ذکر کیے بغیر بات ادھوری رہتی ہے

Important

NOTE-1 :- دو مفعولین والے متعدی افعال کیلئے جب مجہول کا صیغہ آتا ہے تو ایک مفعول نائب الفاعل ہونے کی بنا پر حالتِ رفع میں آجاتا ہے لیکن دوسرا مفعول

بدستور حالتِ نصب میں ہی رہتا ہے

مثال:- محمود کو عالم گمان کیا گیا

حُسِبَ محمودٌ عالِمًا

NOTE-2. v.v.imp :- فعل لازم کا مجہولی صیغہ کبھی بھی نہیں آتا ہے کیونکہ فعل لازم وہ فعل ہے جس کے ساتھ مفعول آ ہی نہیں سکتا

مثال:- جَلَسَ المُعَلِّمُ (استاد بیٹھا)

اسکے بعد کوئی مفعول نہیں لگایا جا سکتا۔ اس لئے جَلَسَ فعل لازم ہے چنانچہ جَلَسَ کا مجہولی صیغہ جُلِسَ استعمال نہیں ہو سکتا

17 sat ۷ رمضان

دوسری مثال پر ملاحظہ غور فرمائیں۔

18 sun ۸ رمضان

کسی فعل متعدی کا مفعول مذکور نہ ہو

مثال نمبر ۲ بَعَثَ مُعَلِّمٌ۔ ایک استاد نے بھیجا

یہ ایک مکمل جملہ ہے لیکن اس میں مفعول کا اضافہ کر سکتے ہیں

بَعَثَ مُعَلِّمٌ وَلَدًا۔ ایک استاد نے ایک لڑکے کو بھیجا

کیونکہ بَعَثَ فعل متعدی ہوتا ہے

NOTE:3 :- فَعُلَ کے وزن پر آنے والے تمام افعال ہمیشہ لازم ہوتے ہیں جبکہ فَعَلَ اور فَعِلَ کے وزن پر آنے والے فعل لازم اور متعدی دونوں طرح کے افعال آتے ہیں

اسکا مجہولی صیغہ استعمال نہیں ہوتا

مثال:- بَعُدَ (دور ہونا) یہ لازم فعل ہے چونکہ یہ فَعُلَ کے وزن پر ہے

Important

جَلَسَ۔ وہ بیٹھا   دَفَعَ۔ اس نے بند کیا

فَرِحَ۔ وہ خوش ہوا   شَرِبَ اس نے پیا